ہمہ جہت خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جائے۔ چنانچہ مرکزی جمعیت اہل حدیث کے اکابر ہمارے شکریے کے مستحق ہیں جنہوں نے عظیم عبقری شخصیت کی حوصلہ افزائی کرتے ہوئے قدردانی کا ثبوت دیا۔

بلتستان میں عہد جدید کے ثمرات

بلتستان کا قدیم معاشرہ اپنے بعض امتیازات مثلاً امن پسندی، سادگی، خلوص، رواداری، باہمی میل ملاپ اور امداد باہمی کے باعث اپنی مثال آپ تھا۔لیکن موجودہ دور میں تہذیب جدید کے اثرات نظر آرہے ہیں اور ہر کوئی مدہوش مئے تن آسانی ہے۔ بڑے چھوٹے کی تمیز ماند پڑتی جارہی ہے اور امن وسکون کی جگہ بے چینی اور شکستہ دلی نے لے لی ہے۔امداد باہمی کا جذبہ سرد ہوگیا ہے۔

ٹی وی کی جلوہ نمائی کے باعث سادگی کی جگہ نت نئے ملبوسات کی نمائش نے لے لی ہے۔ یہاں کے لوگ علماء کرام کے مواعظ سننے کے بے حد شوقین تھے،مگر نسل نو کی نظر میں اصحاب علم وفضل کی خاص وقعت نہیں۔ دولت کے حصول میں باہمی مسابقت شروع ہوگئی ہے اور سبھی اپنے بچوں کو بھاری رقوم خرچ کر کے انگریزی تعلیم دلاتے ہیں تاکہ اونچے عہدوں کے قابل ہوسکیں۔ اس کا نتیجہ ہے کہ ایک دوسرے کا احترام ماند پڑ گیا ہے، حسد وبغض اور بے جا بدگمانی زور پکڑتی جارہی ہے، آپس میں قربت اور محبت وہمدردی کے بجائے دوریاں بڑھ گئی ہیں۔ایک دوسرے پر کیچڑ اچھالنا محبوب مشغلہ بن چکا ہے اور غریب رشتہ داروں سے لوگ کنی کتراتے ہیں۔اسی طرح ایک دوسرے کو برداشت کرنے کے جذبات ختم ہو چکے ہیں اور لوگ اس ارشاد الٰہی کو بھلا بیٹھے ہیں ﴿وما یلقٰھا الا الذین صبروا وما یلقٰھا الا ذو حظ عظیم﴾ ''حظوظ عظیمہ حاصل نہیں کرسکتے سوائے ان لوگوں کے جنہوں نے صبر وثبات کا دامن تھام لیا۔'' نیز مخبر صادق کے اس فرمان گرامی سے بھی بے خبر ہیں کہ (اعلم ان النصر مع الصبر) ''جان لو! کہ بے شک تائید الٰہی صبر کے ساتھ ہے۔'' یعنی ایسے لوگوں کو نصرت وتایید الٰہی نصیب ہوتی ہے جنہیں بارگاہ الٰہی سے صبر کی دولت عطا فرمائی گئی ہو۔آج لوگوں میں بدنیتی کے جراثیم سرایت کرچکے ہیں، حالانکہ دل کی صفائی کے بغیر انسان پاک نہیں ہوتا۔ بقول داغ دہلوی

دل جب پاک نہ ہو پاک نہ ہوگا انسان　　　یوں تو ابلیس کو بھی شرط وضو آتی ہے

تمام مذکورہ بالا خرابیوں کے باوجود بلتستان قتل وغارت، خودکش اور بم دھماکوں سے اب تک اللہ کے فضل سے محفوظ ہے۔ اگر کچھ خرابیاں پیدا ہوگئی ہیں تو ان کی وجہ تہذیب جدید سے تاثر پذیری ہے۔

☆☆☆☆☆☆